بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الراعی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار رعایا والے درود وسلام بھیجئے آپ پر

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنھما یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول کلکم راعٍ و کلکم مسئول عن رعیتہ الامام راعٍ و مسئول عن رعیتہ والرّجل راعٍ فی اھلہ وھو مسئول عن رعیتہ والمرأۃ راعیۃ فی بیت زوجھا ومسئولۃ عن رعیتھا والخادم راعٍ فی مال سیدہٖ و مسئول عن رعیتہٖ۔

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۱۲۲)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے تم تمام کے تمام سردار ہو اور تم تمام کے تمام اپنی رعیت کے بارے میں پوچھے جاؤ گے۔ امام سردار ہے اور وہ اپنی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اور آدمی اپنے گھر میں سردار ہے اور وہ اپنے گھر کی بابت پوچھا جائے گا اور عورت اپنے خاوند کے گھر میں سردارنی ہے۔ اور اس کو اسکی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا اور نوکر اپنے سردار کے مال میں سردار ہے اور اس کو اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین یا ربّ العٰلمین ط